سوال

(161)حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ احادیث صحیح ہیں کہ (۱) «تَهَادَوْا تَحَابُّوْا» ''تحفے دیا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔'' اور (۲) «لَوْعَلِمَ الْعِبَادُ مَافِي رَمَضَانَ لَتَمَنَّتْ اُمَّتِيْ اَنْ يَكُوْنَ رَمَضَانَ السَّنَةَ كُلُّهَا» ''اگر لوگوں کو یہ معلوم ہوجائے کہ رمضان کا کس قدر اجر و ثواب ہے تو میری امت یہ تمنا کرتی، اے کاش! سارا سال رمضان ہی ہوتا۔''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی حدیث کو امام بخاری رحمہ اللہ علیہ نے ''الادب المفرد'' میں موصولاً (۱) اور امام مالک رحمہ اللہ علیہ نے موطا میں مرسلاً روایت کیا ہے (۲) اور اس کے بہت سے طرق ہیں، جو ایک دوسرے کے لیے باعث تقویت ہیں، بہر حال یہ حدیث رجہ حسن سے کم نہیں ہے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول فرمالیتے تھے اور اجر و ثواب کی دعا فرماتے تھے۔ (۳)

دوسری حدیث کو ابن ابی الدنیا وغیرہ نے بیان کیا ہے (۴) جیسا کہ ''لطائف المعارف'' میں ہے، لیکن اس کے تمام طرق ضعیف ہیں جب کہ رمضان المبارک کی فضیلت کے بارے میں بہت سی صحیح احادیث بھی موجود ہیں جو کہ صحیحین میں بھی ہیں اور دیگر کتب حدیث میں بھی۔

---

(۱) الادب المفرد، باب قبول الهدية، حديث: 594

(۲) موطأ امام مالک، حسن الخلق، باب ماجاء في المهاجرة، حديث: 16

(۳) صحيح البخاري، الهبة، باب قبول الهدية، حديث: 2579,2574

(۴) اللالی المصنوعة للسیوطی: 99/2

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص137

محدث فتویٰ